۷۔ المذکرات ۱۹۴۸ - ۱۹۵۱ :۔ جوان کی طویل زندگی کے تجربات و مشاہدات پر مبنی ہیں۔ مختلف قسم کے افکار اور خیالات کا مجموعہ ہیں۔ کرد علی ترکی استبداد اور فرانسیسی استعمار دونوں کے جانی دشمن تھے لیکن اس کتاب میں زیادہ تر ترک ہی نشانہ ملامت بنے ہوئے ہیں ایک جگہ غازی انور پاشا مرحوم کی دینداری کو مصنوعی اور ظاہری بتلایا ہے واللہ اعلم۔ معاصر ادبار نے اس کتاب کے متعلق اچھے اور بُرے دونوں قسم کے خیالات کا اظہار کیا ہے۔

مندرجہ ذیل کتابیں ان کی تصحیح اور تہذیب سے شائع ہو چکی ہیں۔ رسائل البلغاء سیرۃ احمد بن طولون۔ المستجاد من مفلات الاجواد۔ تاریخ حکماء الاسلام۔ کتاب الاشربۃ البیزرہ۔

ان کی ترغیب۔ تشویق اور علمی رہنمائی نے کئی نوجوانوں کو پختہ قلم ادیب اور انشاء پرداز بنا دیا ہے جن میں شفیق جبری۔ سعید الافغانی۔ منیر العجلانی۔ صلاح الدین منجد۔ سامی الاہان کے اسمائے گرامی قابلِ ذکر ہیں جو اس وقت شام کے علمی اور ادبی افق پر آفتاب اور ماہتاب بن کر چمک رہے ہیں۔ بوڑھوں میں خلیل مردم بک عبد القادر[1] المغربی۔ شیخ بہجت بیطار بھی اسی سلسلۃ الذہب کی زریں کڑیاں ہیں جنہوں نے علمی تحقیق و تدقیق کے لئے اپنی زندگیاں وقف کی ہوئی ہیں۔

[1] پچھلے دنوں ان کا بھی انتقال ہو گیا ہے۔

خلافتِ راشدہ

حصہ دوم تاریخ ملت :۔ عہد خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین کے واقعات قدیم و جدید عربی تاریخوں کی بنیاد پر صحت و جامعیت کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں۔ یہ جلد بھی کالجوں اور اسکولوں کے کورس میں داخل ہونے کے لائق ہے۔ جدید ایڈیشن صفحات ۳۷۶ قیمت ۱۲/ ہے۔ مجلد ہے۔